السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض خواتین، اللہ انہیں ہدایت نصیب فرمائے، اپنی چھوٹی بچیوں کو اتنا چھوٹا (اور مختصر) لباس پہناتی ہیں کہ جس سے ان کی پنڈلیاں ننگی رہتی ہیں۔ جب ہم ایسی ماؤں کو ازراہ نصیحت کچھ کہتے ہیں تو وہ جواب دیتی ہیں کہ چھوٹی عمر میں، ہم بھی ایسا لباس پہنتی تھیں مگر بڑا ہونے پر ہمارا تو کچھ نہیں بگڑا اس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میری رائے یہ ہے کہ کسی انسان کے لیے اپنی چھوٹی بچی کو ایسا لباس پہنانا غیر مناسب ہے کیونکہ اگر وہ بچپن میں ایسا لباس پہننے کی عادی ہو گئی تو بڑی ہو کر اس پر گامزن رہے گی۔ میں اپنی مسلمان بہنوں کو نصیحت کروں گا کہ وہ اسلام کے دشمنوں کا لباس ترک کر دیں۔ اپنی بچیوں کو باپردہ لباس اور شرم وحیا کا عادی بنائیں، اس لیے کہ حیاء ایمان کا حصہ ہے۔۔۔۔ شیخ ابن عثیمین۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب وزینت، صفحہ: 286

محدث فتویٰ